امام غرباء اور ان کے مریدوں نے شرک کا دروازہ کھول رکھا ہے

حضرات! آپ کے سامنے رسالہ مقالہ بنام"ظل محمدی" عرف "امامت محمدی" پیش کر دیا گیا ہے۔ اس سے آپ کے سامنے امامت شرعی کی حقیقت واضح ہو جائے گی اور جعلی اور نقلی اماموں کا پول کھل جائے گا۔ اس غور سے کل مرد اور عورتیں پڑھیں اور مصنوعی اماموں سے خود بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

و نیز اس سے بھی خطر ناک مسئلہ ان کا شرکیہ منتروں، جنتروں سے دم جھاڑہ کرنے کا ہے۔ یہ فرقہ اس میں مولوی عبد الوہاب صاحب صدری اور ان کے لڑکے مولوی عبد الستار کا پیرو ہے۔ مولوی عبد الوہاب صاحب اپنی زندگی میں کافی عرصے تک اس کی اشاعت کرتے رہے۔ آخر کار بغیر توبہ فوت ہو گئے۔ ان کے بعد ان کے صاحبزادے مولوی عبد الستار کی بھی یہ ہی روش ہے۔ لہٰذا آپ مولوی صاحب اور ان کے صاحبزادے کے الفاظ مشرکانہ ان کے صحیفہ سے پڑھیں۔ یہ ایک سوال قائم کر کے پھر اس کا جواب خود ہی اس طرح لکھتے ہیں :

س: شرکیہ الفاظ سے سانپ و کتے وغیرہ کے کاٹے ہوئے پر دم کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

ج: بہتر تو نہیں ہاں اگر کسی مسلمان کی خیر خواہی کے لئے بوقت مجبوری ضرورت کر بھی دے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ لقولہ علیہ السلام من الستطاع ان ینفع اخاہ فلیفعل۔ (فتح) ((صحیفہ ماہِ رمضان المبارک سنہ 45

اس صحیفہ کے ٹائیٹل پر مولوی عبد الوہاب کے دستخط بحیثیت مالک و مولوی عبد الجلیل کے دستخط بحیثیت ایڈیٹر کے ثبت ہیں۔ اور مولوی عبد الستار کے دستخط بحیثیت مفتی کے اس طرح ہیں۔ مفتی ابو محمد عبد الستار غفرلہ الغفار المہاجری۔ اس صورت سے یہ تینوں اس شرکیہ دم جھاڑے پر متفق اور شریک ہیں۔

جب یہ فتویٰ عوام کے سامنے آیا اور لوگوں نے پڑھا تو مولوی عبد الوہاب سے لوگوں نے کہا کہ اہل حدیث اور شرک؟ کیا قرآن مجید کی آیات اور احادیث کی دعائیں اور علاج معالجے سے مار گزیدہ اور کتے اور بچھو کے کاٹے ہوئے اور جادو لگے ہوئے کے لئے دم کرنا کافی نہیں۔ جس سے جناب کو شرک کی لعنت اختیار کرنی پڑی؟

اس پر مولوی عبد ا لوہاب صاحب اس سے بھی اور کئی قدم آگے بڑھ گئے اور اس طرح گویا ہوئے :

سانپ، بچھو،کتے وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے پر شرکیہ الفاظ سے غیر مسلم یا مسلم (جس کو زمانہ جاہلیتس کوئی رقیہ یاد ہے) دم جھاڑا کر دے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ لیکن یہ جواز ہر جگہ ہر وقت نہیں ہے بلکہ جہاں پہ دیگر علاج ناممکن ہے یعنی جہاں پہ دیگر مسلم شخص نہیں ہے یا ہے تو ادعیہ ماثورہ نہیں جانتا یا ادعیہ ماثورہ بھی جانتا ہے

لیکن ادعیہ ماثورہ کے استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ چنانچہ سورہ فاتحہ ہر ایک بیماری کے لئے شفا ہے۔ معوذتین بڑا رقیہ ہے۔ لیکن وہ مسحور جس کا سحر مدفون ہے اس پر یہ آیتیں دم کیجئے کچھ فائدہ نہیں جب تک اس دفن کئے ہوئے سحر کو نہ نکالا جائے۔ چنانچہ رسول اللہﷺ پر جب جادو کیا گیا تو آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے فرشتے آئے اور انہوں نے بتایا کہ فلاں کنوئیں میں فلاں چیزوں کے اندر آپ پر جادو کیا گیا ہے۔ چنانچہ آپ نے وہ جادو نکلوا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپ کے بال لے کر ان پر گرہ دی گئی ہے۔ آپ معوذتین کی ادھر ایک ایک آیت پڑھتے ہوئے ادھر ایک ایک گرہ کھولتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو کلی شفا بخشی۔

غور طلب یہاں پر یہ ہے کہ اس وقت تو جبرائیل علیہ السلام اور آپ کو بتایا کہ فلاں جگہ جادو مدفون ہے۔ لیکن آج جب کہ جبرئیل علیہ السلام آ کر ہمیں نہیں بتاتے تو لامحالہ جادو گر جو اس کام سے واقفیت رکھتا ہے اس سے کھلوانا پڑے گا۔ اور اب یہ ظاہر بات ہے کہ جادو گر شرکیہ الفاظ اور شنیعہ افعال کرتے کراتے ہیں اور یہ چیز حرام ہے۔ لیکن ایسی لاچاری و مجبوری کی صورت میں جائز ہے۔ (صحیفہ دہلی، ماہ جمادی الثانی سنہ 46)

حضرات! آپ نے ان کی ان ہفوات کو غور سے ملاحظہ فرمائیں۔ مسلم اور غیر مسلم کا شرکیہ الفاظ سے جھاڑ پھونک کی اجازت دے رہے ہیں ادھر قرآن مجید سے شفا ہونے کا انکار کر رہے ہیں۔ اوپر سے الحمد شریف اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر دم کرنے کو بے فائدہ کہتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان سے کچھ فائدہ نہیں۔ (معاذاللہ)

ادھر جادو گروں کو حضرت جبرائیل علیہ السلام کا رتبہ عطا فرما رہے ہیں۔

جب مولوی عبد الوہاب کا تمرد اس حد تک پہنچ گیا تو دہلی کے اہل حدیثوں کی طرف سے علمائے اہل حدیث کی خدمت میں مولوی عبد الوہاب کے یہ صحیفے پیش کئے گئے اور ان سے دریافت کیا گیا کہ ایسے شخص کے متعلق آپ حضرات فرمائیں کہ کیا صحیفے کی یہ عبارتیں شرک باللہ کے دروازے نہیں کھول رہیں ؟ ونیز ایسے شخص کے متعلق آپ حضرات کا کیا فتویٰ ہے ؟

جس پر علماء نے بالا اتفاق فتویٰ دیا کہ:

"یہ کلمات شرکیہ و کفریہ ہیں مولوی عبد الوہاب کو ان سے توبہ کر کے موحد ہونا چاہیے ورنہ ان سے مسلمان قطع تعلق کر لیں۔"

جن علماء نے ان کے متعلق مشرک ہونے کا فتویٰ دیا ان کے نام ہیں :

مولانا سید ابو الحسن صاحب نبیرہ حضرات میاں صاحب دہلوی رحمہ اللہ

مولانا عبد الرحمٰن صاحب مبارک پوری رحمہ اللہ

مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری رحمہ اللہ

مولانا عبد الواحد صاحب غزنوی رحمہ اللہ

مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی

مولانا محمد اسماعیل صاحب گوجرانوالہ

مولانا ابو الا ابو لاقاسم صاحب بنارسی رحمہ اللہ

مولانا محمد یوسف صاحب فیض آبادی رحمہ اللہ

مولانا احمد اللہ صاحب محدث رحمہ اللہ

مولانا شرف الدین صاحب محدث رحمہ اللہ

مولانا محمد یونس صاحب قریشی وہلوی رحمہ اللہ

مولانا حافظ عبد اللہ صاحب روپڑی

مولانا عبد التواب صاحب ملتانی

مولانا محمد صاحب سورتی رحمہ اللہ پروفیسر جامعہ ملیہ

مولانا عبد الوہاب آروی

مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی رحمہ اللہ

مولانا محمد حسین صاحب غزنوی رحمہ اللہ

مولانا عبید اللہ صاحب اٹاوی رحمہ اللہ

مولانا عبد الحکیم صاحب محدث نصیر آبادی رحمہ اللہ

مولانا عبد الغنی صاحب جودھ پور والے رحمہ اللہ

مولانا حکیم حافظ عبید الرحمٰن صاحب رحمہ اللہ عمر پوری وغیرہ۔ جن کی تعداد 61 ہے۔ ملاحظہ ہو” متفقہ فتاویٰ علمائے اہل حدیث مطبوعہ آرمی پریس دہلی۔

لیکن مولوی عبد الوہاب صاحب پر ان علماء کے فتووں کا کوئی اثر نہ ہو۔ اور اپنی مولویت پر اتر آئے اور برابر شرک پر اڑے رہے۔